سوال

(174) مندرجہ بالاتین صورتوں میں کون سی صورت جائز ہے۔؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مندرجہ بالاتین صورتوں میں کون سی صورت جائز ہے۔؟

پریزیڈنٹ فنڈ کا مسئلہ

لازمی نہیں بلکہ خواہز مند ملازمین کی تنخواہ میں سے سولچھ فیصد کٹوتی کی جات ہے پھر اتنی ہی رقم کمپنی یا محکمہ اپنی طرف سے پنشن وغیرہ کے بدل میں جمع کرتا تہتا ہے چونکہ محکمہ ملازم کی اس مجموعی رقم کواپنے تصرف میں رکھتا ہے مگر ملازم کوملازمت کے اختتام پر اور دوران ملازمت میں بھی ہر سال اس کی رقوم کا گوشوارہ پیش کیا جاتا ہے مثلاً زید کوایک سال پورا ہونے پر مندرجہ زیل گوشوارہ پیش کیا گیا۔ زید کی تنخواہ میں سے پہلے سال 12 ماہ کی پریز ینٹ فنڈ کٹوتی کی رقم 250 روپے محکمہ انے اپنی طرف سے پہلے سال 12 ماہ میں جو رقم زید کے فنڈ میں شامل کی 250 روپے ایک سال کا سود جو کل رقم پانچ وو روپے پر زید کوملے گا 30 روپے

اس وقت کل رقم جو زید کو واجب الادا ہو چکی ہے 530 روپے۔

ایسا ہی گوشوارہ ہر سال ملتا ہے۔ مگر رقوم کی ادائیگی ملازمت کے اختتام پر ہی ہوتی ہے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

دوسرے سوال میں زکر کردہ پہلی صورت ناجائز ہے۔ باقی دوسری اور تیسری صورت میں جمع کرنے ولاے نے سود سے انکار کیا ہے۔ لہذا یہ دونوں صورتیں جائز ہیں ان دونوں صورتوں میں سے بھی دوسری صورت تب جائز ہے کہ وہ آدمی روپے کی حفاظت کے معاملے میں مجبور ہو جائے اوچور ڈاکو کا خطرہ ہو ورنہ نہیں

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 14 ص 174